48965-لیلۃ القدر کا جشن منانا اور عبادت کرنا

سوال

لیلۃ القدر کس طرح بسر کی جائے ؛ کیا نوافل ادا کیے جائیں یا قرآن مجید کی تلاوت اور سیرت نبوي کا مطالعہ کیا جائے اور وعظ و نصیحت کرتے ہوئے مسجد میں لیلۃ القدر کا جشن منایا جائے ؟

پسندیدہ جواب

اول :

رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم رمضان المبارک کے آخري عشرہ میں نماز ، اور قرآن مجید کی تلاوت اور دعا میں اتنا اہتمام کرتے تھے جو اس کے علاوہ کسی اور ایام میں نہیں تھا ، امام بخاري اور مسلم رحمہ اللہ تعالی نے عائشہ رضي اللہ تعالی عنہا سے بیان کیا ہے کہ :

(جب آخري عشرہ شروع ہوجاتا تو رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم رات کو جاگتے اور اپنے گھر والوں کو بھی جگاتے اور کمر کس لیتے تھے)

اور مسند احمد اور مسلم کی روایت میں ہے :

(نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم آخري عشرہ میں اتنی کوشش وجھد کرتے جتنی کسی اور دنوں میں نہیں کرتے تھے)

دوم :

رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ایمان اور اللہ تعالی سے اجروثواب حاصل کرنے کی نیت سے لیلۃ القدر کا قیام کرنے پر ابھارا اور ترغیب دلائی ہے .

ابو ھریرہ رضي اللہ تعالی عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا :

(جس نے بھی ایمان اور احتساب کے ساتھ لیلۃ القدر کا قیام کیا اس کے پہلے تمام گناہ معاف کردئے جاتے ہیں) ابن ماجہ کے علاوہ ایک جماعت نے اسے روایت کیا ہے .

لھذا یہ حدیث لیلۃ القدر کی رات قیام کرکے بسر کرنے پر دلالت کرتی ہے .

سوم :

لیلۃ القدر میں کہنے کے لیے سب سے بہتر دعاء وہ ہے جو نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے عائشہ رضي اللہ تعالی عنہا کو سکھائی :

عائشہ رضي اللہ تعالی عنہا بیان کرتی ہیں میں نے رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو کہا مجھے یہ بتائیں کہ اگر مجھے کسی رات کا علم ہوجائے کہ یہ لیلۃ القدر ہے تو میں اس رات میں کونسی دعاء مانگوں ؟

رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا : تم یہ دعاء کرو (اللھم إنک عفو تحب العفو فاعف عني) اے اللہ یقینا تو معاف کرنے والا اور معافی کو پسند فرماتا ہے مجھے معاف فرما دے .

اسے ترمذي نے صحیح سند کے ساتھ روایت کیا ہے .

چہارم :

اوررمضان المبارک کی کسی رات کومخصوص کرکے کہنا کہ یہ لیلۃ القدر ہے اس کے لیے کسی ایسی دلیل کی ضرورت ہے جواس کی تخصیص کرتی ہولیکن اتنی بات ضرور ہے کہ آخري عشرہ کی طاق راتیں باقی راتوں سے لیلۃ القدر ہونے کی زیادہ احري اوراولی ہیں اوران میں سے بھی ستائسویں رات کے چانس زیادہ ہیں اس لیے کہ اس کے بارہ میں متعدداحادیث واردہیں .

پنجم :

اوررہامسئلہ بدعات پر عمل کرنے کا تواس کے بارہ میں گزارش یہ ہے کہ نہ تورمضان المبارک میں ہی بدعات جائزہیں اورنہ ہی کسی دوسرے مہینہ میں کیونکہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہے :

(جس نے بھی ہمارے اس دین میں کوئی ایسا عمل ایجاد کرلیا جواس میں سے نہیں تووہ مردود ہے) اورایک دوسري روایت میں یہ الفاظ ہیں :

(جس نے بھی کوئی ایسا کام کیا جس پر ہمارا حکم نہیں تووہ عمل مردود ہے) .

لھذا رمضان المبارک کی بعض راتوں میں جوجشن تقریبات منائی جاتی ہیں ہمارے علم میں تواس کی کوئی دلیل نہیں ہے ، اورسب سے بہتر طریقہ اور عمل محمد صلی اللہ علیہ وسلم کا طریقہ اورراہ ہے ، اورامورمیں سب سے برا عمل بدعات کی ایجادہیں .

اللہ سبحانہ وتعالی ہی توفیق بخشنے والا ہے .